السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حیض ونفاس والی عورت کس طرح طواف وداع کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حیض ونفاس والی عورت کے لئے وداع نہیں ہے کیونکہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ ثابت ہے کہ لوگوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ ان کا آخری وقت بیت اللہ میں گزرے ہاں البتہ حائضہ عورت سے تخفیف کردی گئی ہے (متفق علیہ) ۔ اہل علم کے نزدیک نفاس والی عورت کے لئے بھی وہی حکم ہے ،جو حائضہ کے لئے ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص300

محدث فتویٰ